29
P
2367
Urdu
Microfilm

राष्ट्रीय अभिलेखागार पुस्तकालय
NATIONAL ARCHIVES LIBRARY
भारत सरकार
Government of India
नई दिल्ली
New Delhi

1632/1017

आह्वानांक Call No. ______
अवाप्ति सं० Acc. No. 2367

MGIPF—412 NAL/79

لاہور کانگریس کا اعلان

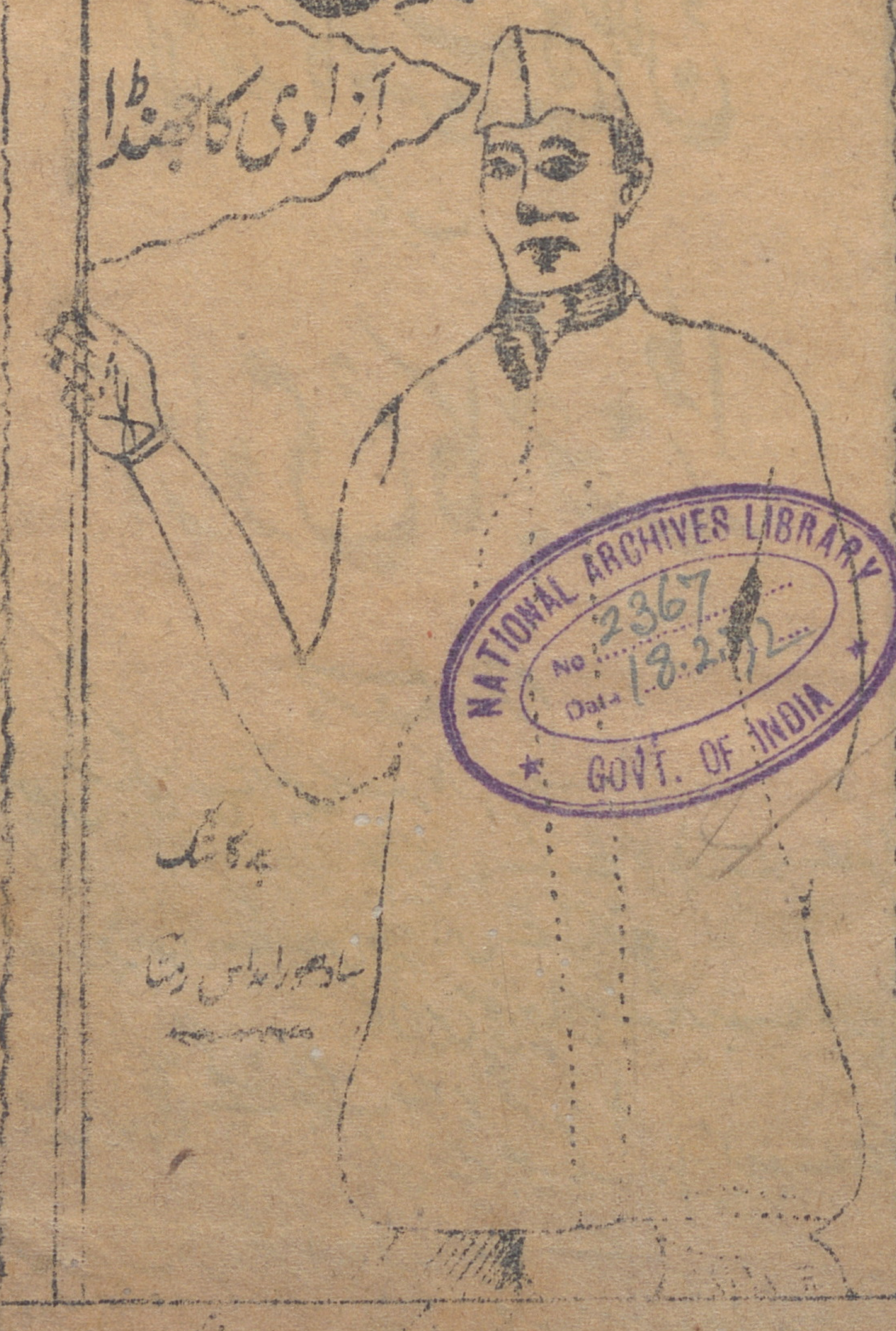

پرکاشک

سادھو رام داس رتنا

NATIONAL ARCHIVES LIBRARY
No 2367
Date 18.2.72
GOVT. OF INDIA

مطبع [illegible]

891.43
R9 1462
(P)

لاہور کانگریس کا اعلان

عرف

آزادی کا جھنڈا

بندے ماترم

چھین سکتی ہے نہیں سرکار بندے ماترم
ہم غریبوں کے گلے کا ہار بندے ماترم

سر چڑھوں کے سر میں چکر اُس سے آتا ضرور
کان میں پہنچی جہاں سرکار بندے ماترم

جیل میں چکی گھسیٹے بھوک سے ہو مر رہا
اُس پہ بھی بک رہا ہزار بندے ماترم

موت کے منہ پر کھڑا ہے کہہ رہا جلاد سے
بھونک دے سینہ میں وہ تلوار بندے ماترم

ڈاکٹروں نے نبض دیکھی سر ہلا کر کہہ دیا
ہو گیا اس کو تو یہ آزار حبِ بندے ماترم
عید، ہولی، اور دسہرہ شبِ برات سے بھی ہو گیا
ہے ہمارا لاڈلا تیوہار بندے ماترم
ظالموں کا ظلم بھی کافور سا اُڑ جائیگا
فیصلہ ہوگا سرِ دربار بندے ماترم

راشٹرپتی جواہر لال

بھارت کا ڈنکا عالم میں بجوا دیا ویر جواہر نے
سوادھین بنو سوادھین بنو سمجھا دیا ویر جواہر نے
وہ لعل جو موتی لعل کا ہے لاج دلارا بھارت کا
سوتے بھارت کو ہٹ کر کے جگوا دیا ویر جواہر نے
انگریزوں کی مرگ ترشنا میں لٹکے تھے سب بھارت واسی
پوری آزادی کا منتر سکھلا دیا ویر جواہر نے
دے دے اپیلیں زندہ دل، کمزوری دور بھگا دی سب
رگ رگ میں خون آزادی کا دوڑا دیا ویر جواہر نے
گھونٹی ہے راج نیتی اس نے چھانی ہے خاک بدیشوں کی
سمتا سوتنترتا کا مارگ دکھلا دیا ویر جواہر نے
زمیندار کرتے ہیں ظلم غریب کسانوں پر

بن ساتھی دینوں کا دھرم ج دھروایا ویر جواہر نے
ہندو مسلم، سکھ، جین، عیسائی پارسی بھائی بھائی ہیں
سب اونچ نیچ و غم بھید مٹوایا ویر جواہر نے
اک روشن آگ دہکتی ہے آزادی کی اس کے دل میں
جس سے لوگوں کا مردہ دل چمکایا ویر جواہر نے
لوک کروڑوں بھارت کے بھولے سے بھوگ بلاسوں میں
لوگوں کی شکتی کو اکدم اکسایا ویر جواہر نے
آوشش حریت سے وہ اب لوگوں کا سمراٹ بنا
آزادی کا اونچا جھنڈا اٹھوایا ویر جواہر نے
بجلی ہے بانی میں اس کی جادو ہے آنکھوں میں اس کی
دیکھا جس کو ایک پل بھر میں اپنایا ویر جواہر نے
گاندھی جب آشش دے بولے خود دیکھ کے نگاہیں تیرا
سب بہار راشٹرپتی کا سر بندھوایا ویر جواہر نے
شنکر پرکاش دیہ بھارت کا اچرج میں ڈوبی ہے دنیا
کانگریس کو کر کے مٹھی میں مٹکایا ویر جواہر نے

کھادی کا ڈنکا

کھادی کا ڈنکا عالم میں بجوا دیا گاندھی بابا نے
منچسٹر لنکاشائر کی ہلوا دیا گاندھی بابا نے

مرد دے سوچ وطن نوں مار دے نے
اتے عاجزاں تائیں دھرکار دے نے
اندر سنگھ جہان تے ہین دھکے
اگے نرک بھی پئے پھٹکار دے نے

گورنر پنجاب تے مسٹر ہری کشن دے جواب سوال

(لیطرز:۔ تیری پابندی رڑدی...)

(ٹیک) تینوں خوف ذرا نہ آیا توں چلائیاں گولیاں
توں ایہہ کی قہر کمایا
تینوں خوف ذرا نہ آیا
توں ڈاھڈا فائر چلایا جیویں کھیڈے ہولیاں
تینوں خوف ذرا نہ آیا توں چلائیاں گولیاں
میں نہ کوئی ظلم کمایا
نہ میں عاجز کوئی دکھایا
ایہہ ہے کھڑا اک سنایا گل سناون آیاں ہاں
توں سناپیا سیں غافل ہیں جگاون آیا ساں
توں تاڑ ہے تاڑ چلائیاں
سینے میرے وچ خبھائیاں

ہیں مینہ دے وانگ ورھائیاں جنداں سبھے ڈولیاں
تینوں خوف ذرا نہ آیا ۔ ۔ ۔ ۔

جیہڑے اوتھے بمب چلائے
او مُٹے تے سُتے اون جگائے
تاں کوئی اوتھے مار مکائے سگوں جگاون آیا ہاں
توں سُتا پیا سئیں غافل تینوں ۔ ۔ ۔

ہیں ناں لیا جھیڑا چاہوا ں
تینوں پھانسی حکم سناواں
تینوں اوہناکول پہنچاواں جنہاں دیاگلاں کھولیاں
تینوں خوف ذرا نہ آیا ۔ ۔ ۔ ۔

ہن ہیں انقلاب بلاواں
رسہ اپنے گل وچ پاواں
نالے سینوں سیس جھکاواں ۔ جند گھماون آیا ہاں
توں ستا پیا سئیں غافل تینوں جگاون آیا ہاں

مسٹر ہری کشن تے اسدی ماں دے سوال جواب
(الطرز پکھی)
جاندی واری بچا دے لگیں سینے دے نال

بچہ کیوں ایتھے نڑ آیا
کیوں ایس تے فائیر چلایا
کیوں ماں تتی نوں تایا
کیتا سندڑے ای حال
جاندی واری بچہ وے لگیں سینے دے نال
توں سن مات پیاری
جند جانی انت نوں ماری
چنگے بھاگ وطن توں واری
جا گیا سندر چراغ "
ماتا میری پیاری تیرے چنگے نے بھاگ
وے ایہہ کی تیں آکھ سنایا
سگوں ہور تتی نوں تایا
تینوں ذرا ترس نہ آیا
کیتا ڈاڈھا ای حال
جاندی واری بچا وے لگیں .....
دیکھی دیش نوں بچانا
سر سو رمے لگانا

کیہاں کیہاں ہو جانا
گاؤنا وطن دا راگ

ماتا میری پیاری . . . .

سوہنی طوطلی زبان
میرے کچھ لئے پران
توں بال ایں نادان
اجے رہی ساں پال
جاندی واری بچہ . . . .
ماتا چھوٹا کی سناویں
موت جمدا لے جاوے
کیہڑا اوہدوں چھڑاوے
چُکے باغاں دے باغ

ماتا میری پیاری . . . . .

بچہ کرتا کی گلیں ؟
میں تاں ہو گئی ہاں جھلی
میں بھی تیرے سنگ چلی
سد ان آ گیا کال

۹

چاندی وارنی بچیہ . . . .
گورو دسویں دا حال
پڑھیں اکھاں دے نال :
وارے چار نے لال
گاؤندا خوشی دے راگ

ماتا میری پیاری . . . .
ایہہ ٹھیک ہے سنائی
پھر گئی دیس چہ دوہائی
کیتی توں کھی اوہ کمائی
جیہڑی کر گئے سی لال

چاندی واری بچیہ . . . .
ہور کل دی کہانی
بھگت ۔ راج سکھ جانی
تر گئے میرے نے پانی
گا آزادی دا راگ

ماتا میری پیاری . . . .
بچہ سوہنا توں موہ یا

ڈور بھرم ہے ٹوٹیا
توں جیوندا نہیں مویا
گھالی جِنے ایہہ گھال
چاندی واری بچہ۔۔۔

دوہرا

سن کے ایس بیان نوں ماتا ہوئی نہال
واراں خاطر وطن دے کہندی سارے لال
معافی نہ ہن منگنی رہنا ہو ہوشیار
داغ نہ لاؤنا ککھ نوں کہندی بار م بار
پتہ جاں لگا بھین نوں روئی بھباں مار
اُٹھ جا نٹھی وِل بھین دے کردی حال پکار

(طرز نیلو)

کیوں کیتا باغیچہ خالی۔ کیوں۔۔
موت نوں ویاہ کر کے۔ ویرا۔ ویرا
ہاروں ٹٹ چلیا اک ہیرا
ہیں ہس ہس موت ویاہ واں۔ ہیں ہس ہس۔۔
ہند دی آزادی توں بھینے بھینے

۱۱

ہُوئے وطن پچھے ہس لینے

تینُوں وسّ رہی تیری مائی - تینُوں وسّ

موت نوں ویاہیں ناں - ویرا - ویرا

ہاروں ٹٹ چلیا اک ہیرا

ایتھے بیٹھ سدا نہیں رہنا - ایتھے بیٹھ ...

کل نے ہے کوچ کرنا - بھیتے بھینے

ہُوئے وطن پچھے ہس لینے

کیہنوں ویر ویرا آکھ کھڈاواں - کیہنوں ویر ...

نال ہیں لاڈاں دے - ویرا - ویرا

ہاروں ٹٹ چلیا اک ہیرا

سارے جگ تے ویرنے تیرے سانڑے جگ ..

جنہاں توں ہیں جان دیاں بھیتے بھینے

ہوئے وطن پچھے ہس لینے

پتہ ہندا جے جہانوں ترجانا - پتہ ہندا ..

گولیاں چلاؤنوں روکدی - ویرا ویرا

ہاروں ٹٹ چلیا اک ہیرا

جدوں بولدی غشاں کھا گدی - جدوں ..

۱۲

سر آ گئی اج تیہاں پر لو۔ لوکو۔ لوکو
چیندری پھانسی نوں کوئی روکو۔

اودوں عشق نرنش سب ڈھیلے۔ اوددں..
بھین دے وین سن کے۔ لوکو۔ لوکو
چیندری پھانسی نوں کوئی روکو

پر نرم جلاد نہ ہوئے۔ پر نرم....
جنہاں دے ایہہ کم روز دے لوکو۔ لوکو
چیندری پھانسی نوں کوئی روکو

دیکھو رب دی الوپ اج ہو گیا۔ دیکھو رب..
رہ گیا نہ راون نوں۔ لوکو۔ لوکو
چیندری پھانسی نوں کوئی روکو

ویوگ چھند

اک پھل چمن چوں ہو رتوڑیا
توڑ دیاں تائیں رب نہیں موڑیا
زمین آسمان ڈھائیں مار روگیا
ہائے ہائے ڈاڈھا قہر ہو گیا
طوطلی زبان گلاں کرے بھولیاں

ہاتھوں میں ہوں ہتھکڑی پاؤں میں پڑی زنجیر ہو
آنکھوں کی خاطر تیر ہو ۔ ملتی گلے شمشیر ہو
اس سے بھی بڑھ کر کوئی دنیا میں گر تو تیر ہو
ہر کر ستم میری جان پہ ۔ زحمت پلا نا غیر ہو
میری خاطر خاص کر دوزخ نیا تعمیر ہو
سولی ملے پھانسی ملے بھا موت دامنگیر ہو
منظور ہے منظور ہو ۔ منظور ہے منظور ہو ہو ہو ہو

اسہیوگ

تبدیل گورنمنٹ کی رفتار نہ ہوگی
گر قوم اسہیوگ پہ تیار نہ ہوگی
بن جائیں گے ہر شہر میں جلیان والے باغ
اس ملک سے گر دور یہ سرکار نہ ہوگی
یہ جیل خانے لوٹ کر اب اور بھریں گے
اس میں تمام قوم گرفتار نہ ہوگی
سولی ہیں ہم وطن کے دیوتے کی بیڑیاں
سونے کے زیوروں میں یہ جھنکار نہ ہوگی
دشمن کا اسہیوگ سے ہم زیر کریں گے
ان دشمنوں پہ بندوق یا تلوار نہ ہوگی

پگھل گئے ہیں ایسے مسلمان و ہندو
بس اب تمیز تسبیح و زنار نہ ہوگی
ہم ایسی حکومت کو مٹا دیویں گے بالکل
غم ہیں ہمارے جو کبھی غمخوار نہ ہوگی

شہیدوں کے خون کا اثر

شہیدوں کے خوں کا اثر دیکھ لینا
مٹائیں گے ظالم کا گھر دیکھ لینا

کسی کے اشارے کے ہم منتظر ہیں
بہا دیں گے خوں کی نہر دیکھ لینا

جھکا دیں گے گردن کو ہم زیر خنجر
خوشی سے کٹائیں گے سر دیکھ لینا

جو خود غرض گولی چلاتے ہیں ہم پر
تو قدموں میں ان کا ہی سر دیکھ لینا

جو نخل ہم نے سینچا ہے خون جگر سے
وہ ہوگا کبھی بارور دیکھ لینا

کنارے پر آئے بھنور سے وہ کشتی
وہ آئے گی اک دن ہر دیکھ لینا

بلائیں یہ جائیں گی خود سرنگوں ہوں

نہیں ہوگا اِن کا گزر دیکھ لینا
غلامی ہوا ہند آزاد اپنا
چھپے گی یہ اک دن خبر دیکھ لینا

آواہمن

کس لی ہے کمر اب تو کچھ کرکے دکھادیں گے
آزادی ہی لیں گے یا سر کو کٹادیں گے
ہٹنے کے نہیں پیچھے ڈر کے کبھی ظالموں سے
تم ہاتھ اٹھاؤ گے ۔ ہم پیر بڑھادیں گے
بے شستہ نہیں ہیں ہم ۔ بل ہے ہمیں چرخہ کا
چرخہ سے زمیں کا ہم تو چرخ گنجادیں گے
پروا نہیں کچھ دم کی ۔ غم کی نہیں ماتم کی
ہے جان ہتھیلی پر ایک پل میں گنوادیں گے
اُف تک بھی زباں سے ہم ہرگز نہ نکالیں گے
تلوار اٹھاؤ تم ہم سر کو جھکادیں گے
سیکھا ہے نیا ہم نے ۔ لڑنے کا یہ طریقہ
چلواؤ گن مشینیں ہم سینہ اڑادیں گے
دلواؤ ہمیں پھانسی ۔ اعلان دے کہتے ہیں
اس خوں سے شہیدوں کے ہم فوج بنادیں گے
مسافر ہو اٹھا دن تو سیتا سے ظالم آزادی ہونے پر ہم اُن کو بلالیں گے

منگائیے اور پڑھیے

ہماری چھپی ہوئی		سردار جسونت سنگھ		پنڈت بیتاب	
نیشن کا جھنڈا	۱ر	رامائن	۲؍ر	مہابھارت ناٹک	۶ر
شدھی کا جھنڈا	۱ر	رامائن مجلد با تصویر	[illegible]	رامائن ناٹک	۸ر
اوم کا جھنڈا	۱ر	اصلی سانگیت مہابھارت	[illegible]	[illegible]	۱۰ر
بھجن رامائن	۱ر	مجلد با تصویر	[illegible]	[illegible] پرتاپ	۶ر
؍؍ دوسرا بھاگ	۱ر	سانگیت [illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰ر
بھارت بھجن	۱ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶ر
بھارت سنگرام	۱ر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
غزلیں ستول مکمل	۳ر	شانتی [illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۲ر
پشپ پریم انجلی	۲ر	[illegible]	۱۲ر	[illegible]	[illegible]
شانتی دیوی کا سندیش	۲ر	ویر درگا داس	۱۲ر	[illegible]	[illegible]
غزل مالا	۳ر	[illegible]	۱۰ر	اشا سندری ناٹک	۸ر
عشقی غزل مالا	۲ر	[illegible]	۱۲ر	[illegible]	۱۰ر
[illegible] کا مباحثہ	۱ر	تبلیغی ڈرامہ	۳ر	[illegible]	۱۲ر

ان کے علاوہ ہمارے یہاں ہر قسم کی کتابیں [illegible] وغیرہ کی، ناول غزلیں ناٹک اور دھارمک ہندی اردو دونوں قسم کی ملتی ہیں۔ ایک روپیہ سے کم کی کتابوں پر ٹکٹ بھیجیں [illegible] بیوپاریوں کو [illegible] روپیہ سینکڑہ [illegible] جاتا ہے۔

ہر قسم کی کتابیں منگانے کا پتہ

بھارت بک ایجنسی [illegible]